سوال

اس حدیث کا درجہ کیا ہے "اللہ تعالی نے اپنے کسی نبی کی طرف وحی فرمائی کہ جب فقر آتے ہوئے دیکھو تو یہ کہو : صالحین کے شعار کو خوش آمدید، اور جب کشادگی (مالداری) آتے دیکھو تو یہ کہو : گناہ کی سزا جلدی دے دی گئی ہے !!؟

جواب

الحمد للہ

یہ حدیث دارمی نے مسند الفردوس میں – حافظ عراقی کے مطابق – مکحول عن ابی درداء کی سند سے روایت کی جو کہ ضعیف ہے اس لیے کہ مکحول کا ابو درداء رضی اللہ تعالی عنہ سے سماع ثابت نہیں ۔ دیکھیں : تخریج احیاء علوم الدین (191/4) ۔

اور ابو نعیم نے "حلیۃ" (5/6) میں مجاھد عن کعب الاحبار سے اور دوسری جگہ (37/6) میں قتادۃ عن کعب الاحبار کی سند سے روایت کیا ہے ۔

ان دونوں میں اسحاق بن بشر کاھلی جو کہ متروک ہے پایا جاتا ہے ، ابو ذرعہ کا کہنا ہے کہ یکذب ، اور داد قطنی نے اسے کذاب اور متروک کہا اور ازدی نے متروک الحدیث ساقط یرمی بالکذب ، یہ متروک الحدیث اور ساقط ہے اس پر جھوٹ کی تہمت لگائی جاتی تھی کہا ہے ، اور ابن حبان کا کہنا ہے کہ ، یہ ثقہ راوی پر احادیث گھڑتا تھا اس کی احادیث صرف تعجب کی بنا پر حدیث لکھی جا سکتی ہیں ۔

دیکھیں : الجرح والتعدیل (214/2) اور الضعفاء والمتروکین لابن جوزی (100/1) ۔

یہ گئے گذرے قصہ گوؤں میں سے تھا ، امام ذھبی اس کے ترجمہ میں کہتے ہیں کہ : الشیخ ، عالم ، اور قصہ گو ، ضعیف ، اور تالف ابو اسحاق بن بشر بن محمد بن عبد اللہ بن سالم ھاشمی اور ولاء کے اعتبار سے بخاری ہے اور صاحب کتاب "المبتداء ، جو دو جلدوں میں مشہور ہے ، اس سے ابن جریر اور اس کے علاوہ اور بھی نقل کرنے والے ہیں ، اس کتاب میں اس نے بلایا اور موضوعات بیان کی ہیں ۔ سیر اعلام النبلاء (9/477-478) ۔

واللہ تعالی اعلم .